28دسمبر 2011

الیکٹرانک بینکنگ کے ذریعے لین دین 2010-11 کی دوسری ششماہی میں 19 فیصد کے نمایاں اضافے کے ساتھ 12 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا

مالی سال 2010-11 (FY11) کی دوسری ششماہی کے دوران الیکٹرانک بینکنگ کے ذریعے لین دین (e-banking transactions) کی مالیت مجموعی طور پر 12 ٹریلین روپے رہی جو مالی سال 11 (FY11) کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں 19 فیصد زیادہ ہے۔ یہ بات پیمنٹ سسٹمز سے متعلق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ششماہی جائزہ رپورٹ میں کہی گئی ہے۔

رپورٹ کے مطابق زیرغور ششماہی کے دوران ان ٹرانزیکشنز کا حجم 125.9 ملین تک پہنچ گیا جو مالی سال 11 کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں 15.5 فیصد زیادہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں پیمنٹ سسٹم انفرااسٹرکچر میں مجموعی طور پر مالی سال 11 کی دوسری ششماہی کے دوران نمو کا رجحان برقرار رہا۔

آٹومیٹڈ ٹیلر مشینز (اے ٹی ایمز) جو ای بینکنگ کے ذریعے لین دین کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں، نے لین دین کی تعداد میں 16.5 فیصد اور مالیت میں 19 فیصد نمو ظاہر کی، جس سے ای بینکنگ کے مجموعی لین دین (ٹوٹل ای بینکنگ ٹرانزیکشنز) میں اے ٹی ایم کے ذریعے ہونے والے لین دین کا حصہ بالترتیب 58.8 فیصد اور 5.4 فیصد ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق پہلی ششماہی کی نسبت دوسری ششماہی میں ریئل ٹائم آن لائن برانچز (RTOB) کے ذریعے لین دین کی تعداد میں 14.7 فیصد اضافہ ہوا اور ان ٹرانزیکشنز کی مالیت میں 18.8 فیصد اضافہ ہوا۔ ان ٹرانزیکشنز کا الیکٹرانک بینکنگ کے مجموعی حجم میں حصہ 31.6 فیصد اور مالیت میں حصہ 93.2 فیصد رہا۔

رپورٹ کے مطابق آٹومیٹڈ ٹیلر مشینوں کی تعداد میں مزید 466 اے ٹی ایمز کا اضافہ ہوا جس سے ملک میں اے ٹی ایمز کی مجموعی تعداد 5200 تک پہنچ گئی جبکہ مزید 380 بینک شاخوں کو ریئل ٹائم آن لائن برانچز (RTOBs) میں تبدیل کیا گیا۔ اب ملک میں 9541 مجموعی برانچز میں سے مجموعی طور پر 7416 بینک شاخیں (78 فیصد) ریئل ٹائم آن لائن بینکنگ فراہم کررہی ہیں۔ پلاسٹک کارڈز کی تعداد جو 14 ملین ہے، میں بھی زیرغور ششماہی کے دوران اس سے پہلے کی ششماہی کی تعداد کے مقابلے میں 6.2 فیصد اضافہ ہوا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پوائنٹ آف سیل (POS) ٹرمنلز کی مجموعی تعداد جو 37232 ہے، میں 16 فیصد کمی آئی، یہ تعداد پہلی ششماہی میں 44383 تھی۔ پی او ایس ٹرمنلز کی تعداد میں اس کمی کی کاروباری وجوہات بیان کی جاتی ہیں جن کے مطابق اے ٹی ایمز میں سرمایہ کاری کو نسبتاً زیادہ قابل عمل تصور کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں پی او ایس ٹرانزیکشنز کا حجم پھر بھی 7.2 ملین تک پہنچ گیا جو 2.8 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ مالی سال 11 کی پہلی ششماہی کی نسبت دوسری ششماہی کے دوران پی او ایس ٹرانزیکشنز کی مالیت 4.4 فیصد کمی کے ساتھ 33.9 بلین روپے رہی۔

رپورٹ کے مطابق پاکستان ریئل ٹائم انٹر بینک سیٹلمنٹ میکانزم (PRISM) سے ہونے والی بڑی مالیت کی ادائیگیوں میں بھی مجموعی طور پر اضافے کا رجحان دیکھا گیا، پہلی ششماہی کی نسبت یہ اضافہ حجم کے اعتبار سے 14.8 فیصد اور مالیت کے اعتبار سے 21.9 فیصد رہا۔ PRISM ٹرانزیکشنز کا مالیت کے اعتبار سے بڑا حصہ سیکیورٹیز کے عوض سیٹلمنٹس (settlements against securities) تھا جس کا مجموعی ٹرانزیکشنز میں حصہ 46 فیصد رہا جس کے بعد انٹر بینک فنڈز ٹرانسفرز 37 فیصد اور ملٹی لٹرل کلیئرنگ کے ذریعے ریٹیل چیکس کی سیٹلمنٹ کا حصہ 15 فیصد رہا۔

اسٹیٹ بینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پیپر پر مبنی ریٹیل پیمنٹس کا حجم اور اس کی مالیت مالی سال 11 کی دوسری ششماہی کے دوران 177.3 ملین اور 84.6 ٹریلین روپے رہی، ان ٹرانزیکشنز کے حجم میں 3.5 فیصد اضافہ ہوا، اس سطح پر ٹرانزیکشنز کی مالیت میں 13.3 فیصد اضافہ ہوا۔ مجموعی ریٹیل پیمنٹ ٹرانزیکشنز میں پیپر بیسڈ پیمنٹس کا حصہ حجم کے اعتبار سے 58.5 فیصد اور مالیت کے اعتبار سے 87.5 فیصد تھا۔

☆☆☆..